

کووڈ-19 کورونا وائرس (کووِڈ-19) کی عالمی وبا کے دوران عبادت گاہوں کے محفوظ استعمال کے بارے میں گائیڈنس۔

**براہ مہربانی نوٹ کریں**

یہ ہدایت نامہ عمومی نوعیت کا ہے اور اِسے بطور گائیڈ استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی قابلِ اطلاق قانون (بشمول ہیلتھ اینڈ سیفٹی قوانین کے) اور اِس ہدایت نامہ کے مابین ٹکراؤ کی صورت میں قابلِ اطلاق قوانین کو فوقیت حاصل ہو گی۔

یہ گائیڈنس قومی گائیڈنس ہے جس کا اطلاق پورے انگلینڈ پر ہوتا ہے۔ اِس گائیڈنس کو پڑھتے اور نفاذ کرتے وقت براہ مہربانی دھیان رکھیں کہ آیا مقامی پابندیوں کا اطلاق ہوتا ہے یا نہیں، مقامی معلومات کے لیے [یہاں](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fwww.gov.uk%2Fgovernment%2Fnews%2Fleicestershire-coronavirus-lockdown-areas-and-changes&data=02%7C01%7Crebecca.scotter%40communities.gov.uk%7C323bf0882c7244b5c58a08d8218b4ec3%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637296229485374716&sdata=5cuOcnA%2BAX3%2BA5wRA7%2F%2F2txdIiqctz5KydYnuSuHEYs%3D&reserved=0) دیکھیں۔

اِس گائیڈنس کا اطلاق صرف انگلینڈ میں ہو گا۔ [سکاٹ لینڈ](https://www.gov.scot/publications/coronavirus-covid-19-guidance-for-the-safe-use-of-places-of-worship/)، [ویلز](https://gov.wales/guidance-reopening-places-worship-coronavirus?_ga=2.31806006.943742441.1594023516-591888460.1548071038) یا [شمالی آئرلینڈ](https://www.nidirect.gov.uk/articles/coronavirus-covid-19-regulations-guidance-and-what-they-mean-you) کے بارے میں گائیڈنس کے لیے براہ مہربانی متعلقہ قومی حکومتوں کی جانب سے گائیڈنس سے رجوع کریں۔

1. **تعارف**

کورونا وائرس (کووڈ-19) کی عالمی وبا کی وجہ سے فی الوقت برطانیہ کو پبلک ہیلتھ ایمرجنسی کا سامنا ہے [کووڈ-19 کی ٹرانسمیشن کیریکٹرسٹکس](https://www.gov.uk/government/publications/wuhan-novel-coronavirus-infection-prevention-and-control/transmission-characteristics-and-principles-of-infection-prevention-and-control) کا خاکہ پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے مرتب کیا ہے۔ کووڈ-19 کے جراثیم کی منتقلی کے بارے میں خیال کیا جارہا ہے کہ یہ عام طور پر سانس کی بوندوں کی وجہ سے ہوتی ہے جو کہ کھانسنے اور چھینکنے اور جراثیم زدہ جگہوں کو چھونے سے پیدا ہوتی ہے۔ بوندوں اور چھوت کے بارے میں فرض کیا جارہا ہے کہ یہ انتقال کے بڑے ذرائع ہیں۔ عبادت گاہوں کے بارے میں اِس گائیڈنس کا یہ مسودہ دستیاب سائنسی شواہد کی بنیاد پر مرتب کیا جارہا ہے اور جب ناول وائرس کے بارے میں مزید ڈیٹا دستیاب ہو جائے گا تو ضرورت کے مطابق اِس کو اپ ڈیٹ کر دیا جائے گا۔

کئی افراد کو روحانی راہنمائی مہیا کرنے اور برادریوں اور پیڑھیوں کو قریب لانے میں عبادت گاہیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تاہم اُن کی عوامی نوعیت اُنہیں ایسے مقامات میں بدل دیتی ہے جن میں کووِڈ-19 کے پھیلاؤ کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

حکومت اپنی پلیسز آف ورشپ ٹاسک فورس کے ذریعے علماء اور نمائندہ گان کے ساتھ مل کر عبادت گاہوں کو محفوظ طریقے سے وسیع تر مقاصد کے لیے 4 جولائی 2020 سے از سر نو کھولنے کے لیے کام کررہی ہے۔

[ہیلتھ پروٹیکس (کورونا وائرس، پابندیاں) (انگلینڈ) ریگولیشن 2020](http://www.legislation.gov.uk/uksi/2020/684/contents/made) میں متعلقہ منسلکہ ترامیم کے ساتھ یہ گائیڈنس انگلینڈ میں قابلِ نفاذ ہو گی۔

یہ گائیڈنس زیر نظرِ ثانی ہے اور اِسے ضرورت کے مطابق بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہے، صرف چند ہی عوامی مقامات پر 30 زائد لوگوں کے اجتماع کی اجازت ہو گی۔ اِس میں عبادت گاہیں اور اُن کے گردوپیش والی عمارتیں شامل ہوں گی۔ تاہم کچھ سرگرمیاں ہیں جن میں پبلک ہیلتھ کی وجوہات کی بنا پر کسی عبادت گاہ کے اندر تعداد کو 30 کے اندر ہی محدود رکھنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ یہ گائیڈنس اُن سرگرمیوں کے علاوہ صراحت کرتی ہے کہ کسی عبادت گاہ کو کووڈ-19 سے کیسے محفوظ رکھا جائے۔

عبادت گاہ یا گردوپیش والی جگہوں میں کسی قسم کی سرگرمی میں شرکت کرتے ہوئے تمام فریقین کو سماجی دوری کے بارے میں ہدایات پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ گھرانوں کے مابین 2 میٹر یا جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اختیار کردہ اقدامات کے ساتھ 1 میٹر (جہاں 2 میٹر قابلِ عمل نہ ہو) قابل قبول ہے۔ مثلاً, چہرہ ڈھانپنے والے سامان کا استعمال۔

عبادت کے اُن عمال کے لیے جو عبادت گاہ سے دور گردوپیش والی جگہ میں ادا کیے جائیں، جیسا کہ نیچے تعریف بیان کی گئی ہے، براہ مہربانی اُن متعلقہ ہدایات ہر عمل کریں جو کہ اُن لوگوں کی تعداد کے بارے میں ہیں جنہیں اُن جگہوں میں اکھٹا ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل جدول واضح کرتی ہے کہاں پر کسی عبادت گاہ کے اندر کووڈ-19 پھیلاؤ کے زیادہ امکان کی وجہ لوگوں کی تعداد کو محدود کرنا زیادہ بہتر ہے۔

**جدول 1**

|  |  |
| --- | --- |
| **سرگرمی** | **اجتماع کی معقول حد** |
| اجتماعی عبادت، بشمول نمازیں، ریاضت یا مراقبہ جات جن کی قیادت کوئی منسٹر آف ریلجن یعنی تنخواہ دار مذہبی راہنما یا لے مین یعنی بغیر تنخواہ مذہب راہنما کررہا ہو۔ | رسک اسسمنٹ کے بعد کسی عبادت گاہ کی گنجائش کے بارے میں فیصلہ عبادت گاہ کی گنجائش کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے (دیکھیں سیکشن 5 'گنجائش پر قیود')۔ سماجی دوری پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے (دیکھیں سیکشن 5 'سماجی دوری)۔ |
| شادی کی تقریبات  | شادی کی تقریبات میں 30 زائد افراد کو شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ حاضرین کی تعداد عمارتوں میں گنجائش کی حدود کے اندر ہی ہونی چاہیے تاکہ سماجی دوری پر سختی سے عمل پیرا ہوا جاسکے۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھیں [Guidance for small marriages and civil partnerships during the coronavirus (COVID-19) pandemic](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-guidance-for-small-marriages-and-civil-partnerships/covid-19-guidance-for-small-marriages-and-civil-partnerships#guidance-for-venue-managers)  |
| جنازے  | جنازوں میں 30 زائد افراد کو شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ حاضرین کی تعداد عمارتوں میں گنجائش کی حدود کے اندر ہی ہونی چاہیے تاکہ سماجی دوری پر سختی سے عمل پیرا ہوا جاسکے۔ کچھ صورتوں میں یہ 30 افراد سے کم ہو سکتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے دیکھیں [COVID-19: guidance for managing a funeral during the coronavirus pandemic](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-guidance-for-managing-a-funeral-during-the-coronavirus-pandemic). |
| خوشی غمی کے موقعوں کے سلسلے میں دیگر تقریبات (تعریف جدول 2 میں ہے)۔ | خوشی غمی کے سلسلے میں دیگر تقریبات میں 30 سے زائد افراد کو شرکت نہیں کرنی چاہیے، ماسوائے اِس کہ خوشی غمی والی تقریبات معمول کی اجتماعی عبادت کے دوران واقع ہوں۔  حاضرین کی تعداد عمارتوں میں گنجائش کی حدود کے اندر ہی ہونی چاہیے تاکہ سماجی دوری پر سختی سے عمل پیرا ہوا جاسکے (دیکھیں سیکشن 5 'سماجی دوری')۔ |

اِس گائیڈنس کا اطلاق عبادت گاہوں پر اُس وقت ہوتا ہے جب وہ مذہبی مقاصد کے لیے استعمال یا تیار کی جارہی ہوں۔

جہاں کسی عبادت گاہ کی عمارت کو کوئی دوسرا صارف گروہ استعمال کررہا ہو، صرف وہی سرگرمیاں انجام دی جائیں جن کی اجازت قانون دیتا ہے۔ کاروبار جو ابھی کام نہیں کرسکتے [کی فہرست یہاں ہے](https://www.gov.uk/guidance/opening-certain-businesses-and-venues-in-england-from-4-july-2020) (انڈور فٹنس، انڈور سافٹ پلے، حاضرین کے سامنے لائیو انڈور پرفارمسز وغیرہ)

عبادت گاہ کے منظور شدہ مصارف جو اِس گائیڈنس میں شامل نہ ہوں، کے لیے آپ کو مندرجہ ذیل لنکس میں دی گئی مخصوص گائیڈنس سے رجوع کرنا چاہیے:

* [ٹورازم](https://www.gov.uk/guidance/working-safely-during-coronavirus-covid-19/the-visitor-economy)، [ریٹیل](https://assets.publishing.service.gov.uk/media/5eb9703de90e07082fa57ce0/working-safely-during-covid-19-shops-240620.pdf) اور [ریسٹورانٹس](https://www.food.gov.uk/business-guidance/reopening-and-adapting-your-food-business-during-covid-19) اور [دیگر ہاسپٹیلٹی انڈسٹریز](https://www.gov.uk/guidance/working-safely-during-coronavirus-covid-19/hotels-and-other-guest-accommodation)
* میٹنگز اور چھوٹے اجتماعات، جن اب اجازدت دیگر [multi-purpose community settings](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-guidance-for-the-safe-use-of-multi-purpose-community-facilities/covid-19-guidance-for-the-safe-use-of-multi-purpose-community-facilities) میں دی گئی ہے۔

**2۔ اِس گائڈنس کا مقصد**

اِس گائیڈنس کا مقصد یہ ہے کہ انگلینڈ میں عبادت گاہوں کو عبادت کی وسیع تر سرگرمیوں کے لیے متعلقہ قانون کے مطابق تیار کیا جائے۔ یہ گائیڈنس واضح کرتی ہے کہ یہ کیسے اُس طریقے کے مطابق ہو سکتا ہے جو کووڈ-19 سے محفوظ ہو اور جو سماجی دوری کے سلسلے میں گائیڈلائنز کے مطابق ہو تاکہ انفیکشن کے خطرے کو کم سے کم کیا جا سکے۔

**جدول 2**

|  |
| --- |
| **اِس گائیڈ لائن کے مقصد کے لیے تعاریف** |
| **"عبادت گاہ"** | عبادت گاہ سے مُراد ایک ایسی عمارت ہے جو باقاعدگی سے مذہبی تقریبات، اجتماعی عبادت یا مذہبی اداروں کی جانب سے ایسے ہی اجتماعات کے لیے استعمال کی جاتی ہو۔ اِس میں گردوپیش والی زمین کا استعمال بھی شامل ہے، مثلاً، متصل کار پارک، صحن یا گارڈنز جس کے لیے وینو کے منتظمین ذمہ دار ہوں۔یہ گائیڈنس اُن عمارتوں کا احاطہ بھی کرتی ہے جو مذہبی مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی ہوں چاہے اُن کا اولین مقصد مذہبی اجتماعات کے لیے استعمال کرنا نہ ہو، جیسے کمیونٹی سنٹر۔ یہ عمارتیں صرف اُسی صورت میں ہی استعمال ہوں گی جب اِنہیں کھولنے کی اجازت ہو گی اور اضافی گائیڈنس کا اطلاق ہوسکتا ہے۔یہ گائیڈنس پبلک پارکس، نجی گھروں، ثقافتی مراکز اور کھلی جگہوں کا احاطہ نہیں کرتی، جیسے ووڈلینڈز یعنی جنگلات جنہیں مذہبی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہو۔ اگر لوگ اِن جگہوں میں عبادت کرنا چاہتے ہوں تو پھر اِس جگہ سے متعلقہ گائیڈنس پر عمل کرنا چاہیے۔  |
| **"لائف سائیلکل یا خوشی غمی کی رسموں کے سلسلے میں تقریبات"** | رائٹس آف پیسیچ یعنی جوان ہونے کی رسومات کو منانے والی مذہبی تقریبات، جو کہ الگ، خود انحصار تقریبات ہیں جو لائف سائیکل یا خوشی غمی کی رسوم منانے یا اجتماعی عبادت کے دوران ادا کی جانے والی رسومات کے برعکس ہیں۔  |
| **"عبادت گزار" یا** **"وزٹرز"** | جو عبادت گاہ میں عبادت کرنے یا کسی دیگر سرگرمی کے لیے داخل ہوں جس کے لیے یہ عبادت گاہ استعمال کی جاتی ہو۔ |
| **"وینیو یعنی جگہ کے منتظمین"** | عمارت کے منتظمین سے مُراد وہ فرد یا افراد ہیں جو کسی انفرادی عبادت گاہ کے انتظام و انصرام، بشمول مندرجہ ذیل ہدایت نامہ پر عمل درآمدگی کی اسسمنٹ، کے ذمہ دار ہوں۔ یہ کوئی مذہبی راہنما بھی ہو سکتا ہے یا عام آدمی بھی۔ |
| **"گھرانہ" اور "سپورٹ ببلز"** | ایک گھرانے سے مُراد کوئی فرد یا لوگوں کا گروہ ہے جو ایک ہی رہائش گاہ میں اکھٹے رہتے ہوں۔ کوئیسپورٹ ببل وہاں ہوتا ہے جہاں پر کوئی اکیلا رہنے والا بالغ فرد یا 18 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ رہنے والا کوئی سنگل والد یا والدہ کسی ایک دیگر گھرانے کے ساتھ خصوصی نیٹ ورک بنا سکتے ہیں جہاں پر سماجی دوری پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اِس گائیڈنس کے مقصد کے لیے دو گھرانے جو سپورٹ ببل بناتے ہیں ایک گھرانہ تصور ہوں گے۔  |
| **"ضروری ہے"** | جہاں پر گائیڈنس بیان کرتی ہے کہ کوئی سرگرمی ہونی **ضروری ہے**، تو ایسا اِس لیے ہے کہ یہ [Health Protection (CoronavirusRestrictions) (England) Regulations 2020 کے تحت ایک شرط ہے،](http://www.legislation.gov.uk/uksi/2020/684/contents/made)  اور اِس لیے یہ ایک قانونی تقاضہ اور اِس لیے یہ قانونی تقاضہ ہے۔   |
| **"چاہیے"** | جہاں پر گائیڈنس بیان کرتی ہے کہ کوئی سرگرمی ہونی چاہیے، تو ایسا اِس لیے ہے کہ یہ [Health Protection (Coronavirus, Restrictions) (England) Regulations 2020](http://www.legislation.gov.uk/uksi/2020/684/contents/made), کے تحت ایک قانونی شرط نہیں ہے، تاہم سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ دی گئی ہدایت پر عمل کرنے پر غور کیا جائے تاکہ کووڈ-19 کے جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔  |

* 1. **عبادت گاہوں کو محفوظ طریقے سے کھولنے کے کلیدی اصول**

ہر عبادت گاہ کو پُرزور تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے مخصوص حالات، بشمول اِس کے سائز اور سرگرمیوں کی نوعیت کے، یہ کہ اِس کا بندوبست کیسے کیا جاتا ہے، انتظام کیسے چلایا جاتا ہے، انتظام انصرام اور منضبط کیسے کیا جاتا ہے، کی روشنی میں اِس ہدایت نامہ کا اطلاق کرے۔

عبادت گاہ کی انتظامیہ کی صوابدید پر ہے کہ وہ کب اِسے کھولنا محفوظ سمجھتے ہیں اور وہ اِنہیں اِس مرحلے پر بند رکھنے کے بارے میں فیصلہ کرسکتے ہیں اگر وہ سمجھتے ہوں کہ ذیل میں دیئے گئے ہدایت نامہ پر محفوظ طریقے سے عمل درآمد کرنے سے قاصر ہیں۔

بہت سی عبادت گاہیں کام کی جگہ بھی ہیں اور اِسلئے اُنہیں اپنی بطور آجریں ہیلتھ اینڈ سیفٹی قوانین کے تحت ذمہ داریوں سے بھی آگاہ ہونا چاہیے۔ عبادت گاہوں کے فرائض میں رضاکاروں کی دیکھ بھال کرنا بھی شامل ہے کہ جہاں تک معقول طریقے سے ممکن ہو اُن کی ہیلتھ اور سیفٹی کو درپیش خطرات سے اُنہیں محفوظ رکھا جائے۔

اِس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ کیسے محفوظ طریقے سے تمام صارفین کو رسائی فراہم کرنی چاہیے کہ وہ کسی عبادت گاہ کے اندر حکومتی گائیڈ لائن کی مناسبت سے اور جہاں پر اطلاق ہوتا ہو وہاں پر ایکوالٹی ایکٹ 2010 کا پاس کرتے ہوئے تمام مذہبی رسومات پوری کر سکیں۔

یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ محفوظ طریقے سے کھولنے کو یقینی بنایا جائے، ہر عبادت گاہ کو چاہیے کہ وہ کووِڈ-19 کے سلسلے میں رسک اسسمنٹ مکمل کرے۔ یہ کسی رسک اسسمنٹس کے علاوہ ہیں جو پہلے ہی سے نافذالعمل ہو یا ایک الگ اسسمنٹ کے طور پر۔

جب کسی عمارت کو عبادت کے مقصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہو جو اِس مقصد کے لیے نہ بنی ہو یعنی آپ کسی عمارت یا کھلی جگہ کو اِس مقصد کے لیے استعمال کررہے ہوں جس مقصد کے لیے اِسے پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو تو ایک نئی فائر رسک اسسمنٹ ضرور کرنی چاہیے۔

یہ لِنک [رسک اسسمنٹ مکمل کرنے کے بارے میں](https://www.hse.gov.uk/simple-health-safety/risk/risk-assessment-template-and-examples.htm) جنیرک گائیڈنس مہیا کرتا ہے۔ یہ رسک اسسمنٹ *اگر متعلقہ ہو* تو یونینز یا کارکنان کے ساتھ مشاورت کے بعد کرنی چاہیے (بشمول رضاکاروں اور ٹھیکیداروں کے)۔ مذہبی اور مقامی برادریوں کے مابین افہام تفہیم اور از سر نو کھولنے کے منصوبے اور اِس پر عمل پیرا ہونے کےعمل میں مدد دینے کے لیے رسک اسسمنٹ میں عبادت گُزاروں یا دیگر سٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا مفید ہو سکتا ہے (مثلاً نزدیکی کرائے دار)۔ کووڈ-19 کے سلسلے میں رسک اسسمنٹ مکمل کرنے میں ناکامی [Health & Safety legislation](https://www.hse.gov.uk/legislation/hswa.htm) کی خلاف ورزی تصور ہو گی، جیسے رسک اسسمنٹ کروائی گئی ہو لیکن اِس میں ناکافی اقدام بیان کیے گئے ہوں۔ جہاں ممکن ہو عبادت گاہوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ رسک اسمنٹس کو آن لائن دستیاب کروائیں۔

عبادت گاہوں کے منتظمین کو سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ عبادت گُزاروں، اور عمارت اور ملحقہ زمین پر کام کرنے والے رضاکاروں یا دیگر لوگوں میں کووِڈ-19 کے پھیلنے کے امکان کو کم سے کم کرنے کے لیے اقدام کریں۔ ممکن ہے کہ آپ پسند کریں کہ عبادت گزاروں کے ساتھ مل کر کمیونٹی کے طرزِعمل کا غیر رسمی معاہدہ کیا جائے۔

جگہ کے منتظمین کو عوام کی حفاظت کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدام کرنے چاہییں، یہ یقینی بناتے ہوئے کے اجتماعات میں شرکت کنندگان کی حد پر جو باپندی لگائی گئی تھی اُس پر سختی سے عمل کیا جائے اور جہاں پر گائیڈنس میں 30 افراد کی مجوزہ حد مقرر کی گئی تھی اُس پر بھی عمل کیا جائے۔

انفرادی وینیوز کو اُن اثرت پر غور کرنا چاہیے جو ایک چھوٹے علاقے میں کئی وینیوز کھلنے کی وجہ سے مرتب ہو سکتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے خطرے کا جائزہ لینے کے لیے مقامی اتھارٹیز، اردگرد کے بزنسز اور ٹریول آپریٹرز کے ساتھ مل کام کرنا اور اضافی اقدام کا نفاذ کرنا جو جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیے گئے تھے۔ ان میں شامل ہو سکتے ہیں:

* گنجائش کو مزید کم کرنا - چاہے کسی وینیو کے اندر لوگوں کی ایک مخصوص تعداد کو محفوظ طریقے بٹھایا جاسکتا ہو، لیکن ہو سکتا ہے کہ سب کے لیے وینیو تک اور سے سفر کرنا یا وینیو کے اندر یا باہر جانا محفوظ نہ ہو۔
* دیگر مقامی وینیوز کے ساتھ مل کر داخلے کے اوقات کو مرحلہ وار کرنا اور گردوپیش کے علاقوں میں قطاروں کو بڑھنے سے روکنا۔
* ٹرانسپورٹ ہبز اور وینیو کے مابین ون وئے ٹریول روٹس کا بندوبست کرنا۔
* وزٹرز کو مشورہ دینا کہ وہ مخصوص طرز کی ٹرانسپورٹ یا روٹوں کو استعمال کرنے سے اجتناب کریں اور وینیو کو جاتے وقت بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں جانے سے اجتناب کریں۔

**4۔ انفیکشن کے پھیلاؤ کم کرنے والے طریقے اپنائیں**

مذہبی اکابرین کو مندرجہ ذیل گائیڈنس کو اپنانا چاہیے اور اُن اضافی تبدیلیوں کو مذہبی رسومات میں شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جن میں افراد کے مابین عموماً قریبی اتصال ہوتا ہے اور افراد کے مابین چیزیں شیئر کی جاتی ہیں۔

حاضرین کی سیفٹی کو یقینی بنانے اور انفیکشن کے پھیلاؤ کو کم سے کم کرنے کے لیے عبادت گاہوں اور مذہبی کمیونٹیز کو ایسی مذہبی رسومات میں تبدیلیاں کرنی چاہییں، بالخصوص جہاں پر تقریبات بصورتِ دیگر عموماً گھنٹوں یا دنوں پر محیط ہوتی ہوں۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہےکہ تقریبات اور رسومات کو کم سے کم مناسب وقت میں مکمل کیا جائے۔

رابطے کے خطرے اور انفیکشن کے پھیلاؤ کو کم سے کم کرنے کے لیے جیسے ہی عبادات مکمل ہو جائیں تو شرکا کو ترغیب دینی چاہیے کہ وہ فوراً چلے جائیں۔ اگر مناسب ہو تو آپ کو نمازیوں کو کھڑا کرنے کے بجائے بیٹھنے کے لیے جگہوں کی ترتیبِ نو کرنی چاہیے جس سے رابطے کا خطرہ کم ہوجائے گا۔

نمازیوں کو چاہیے کہ وہ ہر اُس فرد کے ساتھ رابطہ محدود کردیں جن کے ساتھ وہ آپ کی عبادت گاہ میں نہیں آتے، یعنی اگر وہ کسی ایک اور گھرانے کے ساتھ اجتماعی عبادت میں شرکت کررہے ہیں تو اُنہیں اِس گروہ سے باہر کسی اور فرد کے ساتھ بات چیت نہیں کرنی چاہیے۔

یہ سفارش کی جاتی ہے کہ جہاں پر ممکن ہو وہاں پر عبادت گاہیں عبادت یا دیگر تقریبات کو سٹریم کرتی رہیں تاکہ بڑے اجتماعات سے بچا جاسکے اور اُن لوگوں تک بھی پہنچنا جاری رکھا جائے جو خودساختہ تنہائی میں ہوں یا کووڈ-19 کی وجہ سے خصوصی طور ہر خطرے میں یعنی ولنرایبل ہوں۔

مزید مخصوص گائیڈنس ذیل میں دی گئی ہے۔

**مشترکہ استعمال کا سامان**

* لوگوں کو ایسی اشیاء کو چھونے سے روکنا چاہیے جنہیں سبھی لوگ مشترکہ طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اِسے وقوع پذیر ہونے سے روکنے کے لیے جہاں ضروری ہو وہاں رکاوٹیں اور/یا واضح نشانات لگائے جائیں۔
* لوگوں کو دوسروں کی املاک چھونے سے اجتناب کرنا چاہیے، جیسے جوتے، جنہیں اگر ایک بار اُتار دیا جائے تو اِن کا مالک ہی سماجی دوری کے اصولوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے اِنہیں رکھے یا اُٹھائے۔
* بار بار استعمال ہونے والے مشترکہ سامان جیسے جائے نمازوں، سروس کے لیے استعمال ہونے والی چادوروں، مذہبی کتب یا متبرک مواد کو ہٹا دینا چاہیے۔ ایک بار استعمال ہونے والے متبادل مہیا کیے جائے بشرطیکہ عبادت کرنے والے اِنہیں بعد میں ہٹا دیں اور ٹھکانے لگا دیں۔
* نمازیوں کی ملکیت عبادت کے ضروری اشیاء، جیسے جائے نماز یا مقدس کلام کو لانے کی اجازت ہے لیکن نمازیوں کو اِنہیں یہاں سے دوبارہ ہٹانا ہو گا۔
* وہ حالات جہاں پر نمازی اپنی ذاتی کتب ساتھ نہ لا سکتے ہوں، عبادت گاہوں کو لوگوں کے لیے صاف کتب کا ایک مجموعہ استعمال کے لیے مہیا کرنا چاہیے۔ صاف کُتب کو آخری استعمال کے بعد 48 گھنٹوں کے لیے قرنطینہ میں ڈال دینا چاہیے اور استعمال کے بعد دوبارہ 48 گھنٹے کے لیے قرنطینہ میں ڈالنا چاہیے۔ وہ اشیا جنہیں آسانی کے ساتھ صاف نہ کیا جاسکے، اُنہیں بھی استعمال کے بعد 48 گھنٹے کے قرنطینہ میں رکھنا چاہیے۔

براہ مہربانی صفائی کے بارے میں مخصوص مندرجہ ذیل مشورے سے استفادہ کریں۔

**سامانِ خوردونوش**

* جہاں سامانِ خوردونوش ('کھانے پینے کی چیزیں') عبادت کے عمل کے لیے ضروری ہو تو یہ استعمال کیا جاسکتا ہے، تاہم کھانے کو شیئر کرنے سے پرہیز کریں اور مشترکہ برتن استعمال کرنے سے بھی اجتناب کریں۔
* اگر سامانِ خوردونوش کو استعمال کرنا کسی مذہبی عمل کے جزو کے طور پر ضروری ہو تو یہ اشیا دینے اور لینے والوں کو کھانے سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح اپنے ہاتھ دھونے چاہییں یا دستانے پہننے چاہییں۔
* کھانے کی اشیاء دینے والے فرد کو چاہیے کہ وہ یہ صرف ہاتھوں میں دیں وہ بھی اِس طرح کہ وصول کنندہ اور اُن کے مابین کسی قسم کے جسمانی رابطے سے اجتناب برتا جائے یا دستانے پہنے جائیں۔  اگر حادثاتی رابطہ ہو بھی جائے تو دونوں افراد کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر اپنے ہاتھ صاف کرلیں۔
* انتقالِ جراثیم کے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیے جانے والے دیگراقدام پر بھی غور کرنا چاہیے، مثلاً، کھانے کی اشیاء کو پہلے سے ہی ریپ کیا گیا یعنی لپیٹا گیا ہو اور ایک ایسا نظام موجود ہونا چاہیے جس کے تحت لوگوں کا کھانے پینے کی اشیاء اور پلیٹوں اور/یا کٹلری کے ساتھ اتصال ختم کیا جا سکے ماسوائے اُن چیزوں کے جو لوگوں کی ذاتی ہوں (مثلاً مشترکہ ڈونگوں کا استعمال)۔
* بن ڈھانپی اشیاء کے آس پاس بولنے، گانے اور نعرے لگانے سے پرہیز کرنا چاہیے (ماسوائے کھانے پینے کی اُن اشیاء کے جو کسی فرد کے ذاتی استعمال کے لیے ہوں)۔ اِس کے بجائے کھانے پینے کی اشیاء کو محفوظ طریقے سے ڈھانپنا چاہیے اور خوراک والے برتن کو کھولنے سے پہلے اِسے صاف کرنا چاہیے، ہاتھ دھو لینے چاہییں یا دستانے پہننے چاہییں۔
* کسی عبادت گاہ کے اندر ہاسپٹیلٹی سپیسز، جیسے کیفے، کو کھولنے کی اجازت ہے لیکن یہ صرف ٹیبل سروس تک محدود ہونا چاہیے، سماجی دوری پر عمل کرنا چاہیے اور [یہاں](https://www.gov.uk/guidance/working-safely-during-coronavirus-covid-19/restaurants-offering-takeaway-or-delivery) موجود ہاسپٹیلیٹی گائیڈنس کے مطابق عملے اور گاہک کے مابین کم سے کم رابطہ ہونا چاہیے۔

**گانا، نعرے لگانا اور آلاتِ موسیقی کا استعمال**

* لوگوں کو گانے، چِلّانے اور آوازیں بلند کرنے اور/یا موسیقی کو اتنی تیز آواز میں بجانے سے اجتناب برتنا چاہیے جو کہ معمول کی بات چیت کو مشکل کردے یا چِلّانے پر اُکسائے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ایروسول اور بوندوں سے پھیلاؤ کے خطرے کا زیادہ امکان ہے۔
* اِس لیے عبادت کے دوران بول چال کے ذریعے دیئے جانے والے جواب اُونچی آواز میں نہیں ہونے چاہییں۔
* عبادت، مناجات اور ریاضت کے دوران گانے، نعرے لگانے، چِلّانے اور/یا ایسے ساز بجانے سے خصوصی اجتناب برتنا چاہیے جن میں ہوا پھونکی جائے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے ماحول میں جہاں افراد بطور ایک گروہ کے گا یا نعرے لگا رہے ہوں وہاں پر جراثیم کی منتقلی کا اضافی خطرہ موجود ہوتا ہے، اور اِس کااطلاقتب بھی ہوتا ہے جب سماجی دوری پر عمل بھی کیا جارہا ہویا چہرے ڈھانپنے والی چیزوں کا استعمال کیا جارہا ہو۔
* جہاں پر یہ عبادت کے عمل کے لیے ضروری ہو وہاں پر صرف ایک فرد کو ہی گانے یا نعرے لگانے کی اجازت ہونی چاہیے اور اُن سے عبادت گزاروں کی حفاظت کے لیے پلیکسی گلاس سکرینز کا استعمال کرنے کے بارے میں سوچنا چاہیے کیونکہ اِس سے انتقالِ جراثیم کا خطرہ اور کم ہو جائے گا اور سکرین کو آسانی سے صاف بھی کیا جاسکتا ہے۔
* جہاں موسیقی عبادت میں اہم کردار ادا کرتی ہو اور ریکارڈنگز دستیاب ہوں تو ہم تجویز کرتے ہیں کہ لائیو سنگنگ کے بجائے اِسے بطور متبادل استعمال کرنے پر غور کرنا چاہیے۔
* آپ کو صرف وہی آلاتِ موسیقی بجانے کا مشورہ دیا جاتا ہے جن میں ہوا نہ پھونکنی پڑے۔ مذہی رسومات کی ادائیگی اور عمومی مین ٹیننس کے لیے آرگنز بجائے جاسکتے ہیں لیکن اِنہیں استعمال سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔

حکومت اور طبی اور سائنسی کمیونٹیز جراثیم کی منتقلی کے خطرے کے بارے میں اور ایسی سرگرمیوں کو محفوظ طریقے سے منظم کرنے کے بارے میں متواتر تحقیق میں مصروف ہیں اور مزید راہنمائی جلد ہی دستیاب ہو گی۔

**شادیاں اور دیگر خوشی غمی کی تقریبات**

سختی سے تاکید کی جاتی ہےکہ فی الحال تقریبات کے صرف ضروری پہلو ہی منائے جائیں۔

* تقریب کے جُزو کے طور پر سامانِ خوردونوش استعمال نہ کیا جائے ماسوائے اِس کے کہ یہ مذہب فرائض پورے کرنے کے مقاصد کے لیے ضروری ہو۔
* جیسا کہ جدول 1 میں بیان کیا گیا ہے، شادی میں 30 سے زائد افراد کو شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ خوشی غمی کے سلسلے میں دیگر تقریبات میں 30 زائد افراد کو شرکت نہیں کرنی چاہیے، ماسوائے اِس کہ خوشی غمی والی تقریبات معمول کی اجتماعی عبادت کے دوران واقع ہوں۔ عبادت گزاروں کو سماجی دوری پر عمل کرنا چاہیے۔
* خوشی غمی کی تقریبات کے بعد بڑی باراتوں یا ولیموں اور تقریبات کا اہتمام نہیں کرنا چاہیے۔ مزید معلومات کے لیے دیکھیئے ریسٹورانٹس اور [دیگر ہاسپٹیلٹی انڈسٹریز](https://www.gov.uk/guidance/working-safely-during-coronavirus-covid-19/hotels-and-other-guest-accommodation) گائیڈنس۔

**پانی کا استعمال**

* کسی طرح کی لازمی صفائی/وضو عبادت گاہ میں نہیں ہونا چاہیے اور یہ آنے سے پہلے کرنا چاہیے۔
* انتہائی خصوصی حالات میں جہاں یہ ضروری ہو وہاں پر عبادت گاہ کے اندر واشنگ فیسلٹیز کو سماجی دوری کی گائیڈ لائن کی مناسبت سے استعمال کرنا چاہیے اور حفاظان صحت کے اصولوں کا اطلاق کرنا چاہیے۔
* لوگوں کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے جسم کے حصے نہ دھوئیں۔
* جہاں پر رسومات یا تقریبات کے لیے پانی کو جسم پر لگانے کی شرط ہو تو بہت تھوڑی مقدار میں یہ جسم پر چھڑکا جاسکتا ہے لیکن ،مکمل غوطہ لگانے سے اجتناب کرنا چاہیے۔
* موقع کے دیگر حاضرین کو پانی کی ممکنہ چھینٹوں کی رینج سے باہر نکل جانا چاہیے۔
* جہاں پر یہ کسی نومولود کے لیے ہو تو وہاں پر والدین/سرپرستوں یا گھر کے دیگر افراد کو چاہیے کہ وہ نومولود کو اُٹھائیں۔
* موقع پر موجود تمام افراد کو پہلے اور بعد میں اچھی طرح ہاتھ دھونے چاہییں اور اچھی صحت و صفائی کو یقینی بنانا چاہیے۔

**نقد عطیات**

* جہاں پر ممکن ہو وہاں مذہبی اکابرین کو نقدی کی شکل میں عطیات دینے کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے اور وسائل آن لائن یا کونیٹکت لیس طریقے سے دینے کا عمل جاری رکھنا چاہیے۔
* جہاں پر یہ آپشن نہ ہو تو نقدی کسی ایسے برتن میں اکٹھی کی جاسکتی ہے جو گھمائے جانے کے بجائے کسی ایک مخصوص جگہ پر لگایا گیا ہو اور اِسے صرف ایک فرد سنبھالتا ہو۔ باقاعدگی سے صفائی اور حفاظان صحت کو برقرار رکھنا چاہیے اور نقد عطیات کے لین دین میں دستانے استعمال کرنے چاہیں۔

**عبادت گاہوں پر جانے والے نوجوان اور بچے**

* چھوٹے بچے والدین یا سرپرستوں کی زیر نگرانی رہنے چاہییں۔ اُنہیں نلکے کے پانی اور صابن کے ساتھ اچھی طرح کم سے کم 20 سیکنڈ تک ہاتھ دھونے چاہییں اور اُنہیں اچھی طرح خُشک کرنا چاہیے یا ہاتھ پر ملنے والے سینٹائزر استعمال کرنے چاہییں اور یقینی بنانا چاہیے کہ اُن کے پورے ہاتھوں پر یہ ملے جائیں۔ عبادت گاہیں بچوں اور نوجوانوں، اور اُن کے والدین اور سرپرستوں کو اُن اہم کاموں کے بارے میں یادہانی کروانے میں مدد کرسکتی ہیں جو اُنہیں کووِڈ-19 کی وبا کے دوران وائرس کو پھیلنے سے روکنے میں مدد دینے کے لیے کرنے چاہییں۔ ہاتھو کے عمومی حفظان صحت کے بارے میں پوسٹرز [ای بگ ویب سائٹ](https://campaignresources.phe.gov.uk/schools) پر دستیاب ہیں۔
* سکولوں سے باہر والے ماحول کے لیے مخصوص [گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/protective-measures-for-holiday-or-after-school-clubs-and-other-out-of-school-settings-for-children-during-the-coronavirus-covid-19-outbreak/protective-measures-for-out-of-school-settings-during-the-coronavirus-covid-19-outbreak) کی اشاعت کردی گئی ہے اور سکول کے معمول کے اوقاتِ کار سے باہر (جیسے شام، ویک اینڈ، سکول میں چھٹیاں) ٹیوشن، ٹریننگ، تربیت یا سرگرمیاں مہیا کرتے وقت اِس پر عمل کرنا چاہیے۔
* باقاعدہ چائلڈ کیئر اور تعلیمی اداروںکے لیے متعلقہ [گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/actions-for-educational-and-childcare-settings-to-prepare-for-wider-opening-from-1-june-2020)سے رجوع کریں
* بچوں کے لیے کسی قسم کی مشترکہ سہولیات جیسے پلے کارنرز، سوفٹ فرنشننگز، سافٹ ٹوائز اور ایسے کھلونوں کو، جنہیں صاف کرنا مشکل ہو، ہٹا دینا چاہیے اور/یا استعمال میں نہیں لانا چاہیے۔
* کھلی فضا میں موجود پلے گراؤنڈز کو کھولنے کی اجازت ہے جہاں پر وینیو کے منتظمین نے خطرے کا اندازہ لگایا ہو کہ ایسا کرنا محفوظ ہے، گائیڈنس [یہاں](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-guidance-for-managing-playgrounds-and-outdoor-gyms) ملاحظہ کریں۔ بچوں کی طرف سے کثرت سے چھوئی جانے والی ایسی جگہوں کو صاف کرنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جو بچوں کے قد کے برابر ہوں۔

**5۔ انفیکشن کے پھیلاؤ کم کرنے کے لیے عمومی اقدام**

لوگوں کو ہماری کمیونٹیز کے اندر انفیکشن کے پھیلاؤ کم کرنے کے لیے محفوظ اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

**ٹیسٹ اور ٹریس**

حکومت نے وائرس کے واپسی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے [این ایچ ایس ٹیسٹ اور ٹریس سروس](https://www.nhs.uk/conditions/coronavirus-covid-19/testing-and-tracing/) کا اجرا کیا ہے۔ یہ سروس:

* کووڈ-19 کی علامات والے کسی بھی فرد کو ٹیسٹ کرتی ہے تا کہ دیکھا جسا سکے کہ اُن میں وائرس ہے یا نہیں؛
* ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ آنے والے کسی فرد سے رابطہ کرتی ہے تا کہ اُن کی معلومات شیئر کرنے میں مدد کی جائے کہ آیا حال ہی میں اُن کا کسی سے قریبی رابطہ ہوا ہے؛ اور
* جہاں ضروری ہو وہاں رابطہ ہونے والے افراد کو متنبہ کرتی ہے اور اُنہیں مطلع کرتی ہے کہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اُنہیں خود ساختہ تنہائی اختیار کرنی ہو گی۔

مزید معلومات آن لائن حاصل کی جاسکتی ہے بشمول اُن لوگوں کے جن کا کووِڈ-19 کی ممکنہ یا تصدیق شدہ انفیکشن والے افراد سے رابطہ ہوا ہو جو اُن کے ساتھ نہ رہتے ہوں اور [کام کی جگہوں](https://www.gov.uk/guidance/nhs-test-and-trace-workplace-guidance#about-the-nhs-test-and-trace-service) کے لیے۔

ریٹیل اور ہاسپٹیلیٹی سیکٹر سمیت دیگر مقامات کے بارے میں حکومتی گائیڈنس کی مناسبت سے آپ کو وزٹرز کا 21 دنوں تک عارضی ریکارڈ رکھ کر اِس سروس کی مدد کرنی چاہیے، ایک ایسے طریقے سے جو آپ کی عبادت گاہ کے لیے قابلِ عمل ہو، اور اگر ضرورت پڑے تو این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی ڈیٹا کے حصول کے لیے کی گئی درخواستوں کے سلسلے میں مدد کرنی چاہیے جو کونٹیکٹ ٹریسننگ اور مقامی پھیلاؤ پر تحقیق کرنے کے لیے درکار ہیں۔ این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی مدد کرنے کے لیے عملے، گاہکوں اور وزٹرز کا ریکارڈ رکھنے کے سلسلے میں مزید گائیڈنس [یہاں](https://www.gov.uk/guidance/maintaining-records-of-staff-customers-and-visitors-to-support-nhs-test-and-trace) دیکھی جاسکتی ہے۔

آپ کی عبادت گاہ میں آنے والے لوگوں کے رابطہ کوائف اکھٹے کرتے وقت آپ کو اُن کی کونسینٹ یعنی رضامندی طلب کرنی چاہیے۔ یہ اِن حالات میں جمع کردہ ڈیٹا کی ممکنہ حساس نوعیت کی وجہ سے ہے جو کہ قانوناً محفوظ ہے۔ [ٹیسٹ اور ٹریس کے لیے وزٹرز کے کوائف اکٹھے کرنے](https://ico.org.uk/global/data-protection-and-coronavirus-information-hub/coronavirus-recovery-data-protection-advice-for-organisations/collecting-customer-and-visitor-details-for-contact-tracing/) کے بارے میں گائیڈنس انفارمیشن کمشنرز آفس نے رضامندی کے سلسلے میں مسائل کے سمیت مہیا کی ہے۔ آپ کو یہ بات واضح کرنی چاہیے کہ رابطہ کوائف مہیا کرنا اختیاری ہے اور یہ عبادت گاہ میں آنے کے لیے شرط نہیں ہے۔ ہم نے عبادت گاہوں میں رضامندی کے حصول کے لیے ایک ٹیمپلیٹ فارم مرتب کیا ہے جو اینکس بی پر دستیاب ہے۔

**گُنجائش کے سلسلے میں حدود**

رسک اسسمنٹ کے بعد کسی عبادت گاہ کی گنجائش کے بارے میں فیصلہ مقامی طور پر عبادت گاہ کی گنجائش کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ کسی ایک وقت میں عبادت گاہ میں داخل ہونے والے لوگوں کی تعداد محدود ہونی چاہیے تاکہ گھرانوں کے مابین 2 میٹر یا منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اختیار کردہ اقدامات کے ساتھ 1 میٹر (جہاں 2 میٹر قابلِ عمل نہ ہو) کا فاصلہ برقرار رکھا جاسکے۔

* مقام کا حجم اور حالات (تازہ ہوا کی آمدورفت سمیت) طے کریں گے کہ سماجی دوری برقرار رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ کتنے لوگوں کو شامل کیا سکتا ہے؛ اِس لیے یہ تعداد زیادہ سے زیادہ 30 لوگوں سے کم ہو سکتی ہے جو کہ خوشی غمی کی تقریبات، جیسے شادیوں، میں شرکت کرسکتے ہوں۔
* لوگوں کی محفوظ تعداد کے بارے میں فیصلہ وینیو کے منتظمین کو کرنا چاہیے۔
* لوگوں کی تعداد کا تعین کرنے کے لیے جو کہ سماجی دوری پر معقول طریقے سے عمل پیرا ہو سکیں، مکمل فرشی رقبے کے علاوہ ممکنہ بھیڑ بھاڑ والی اور مصروف جگہوں کو بھی مدِنظر رکھنا چاہیے (جیسے داخلی، خارجی راستے) اور جہاں تک ممکن ہو متبادل یک طرفہ راستوں کا نفاذ کیا جائے۔

**سماجی دوری**

تمام منتظمین اور عبادت گاہوں میں آنے والے تمام افراد کو سماجی دوری کے بارے میں اقدامات پر عمل پیرا ہونا چاہیے بشمول:

* جہاں ممکن ہو وہاں گھرانوں کے مابین کم سے کم 2 میٹر کی یا جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اختیار کردہ اقدامات کے ساتھ 1 میٹر (جہاں 2 میٹر قابلِ عمل نہ ہو) کی سماجی دوری پر عمل کریں۔ اکثر استعمال کی جانے والی جگہوں پر لوگوں کی سماجی دوری برقرار رکھنے کے لیے فلور ٹیپس یا پینٹ کی مدد سے جگہوں پر نشان لگائیں۔
* آپ کو اُن اضافی اقدام کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور اِنہیں وضع کرنا چاہیے جو کہ آپ اپنی رسک اسسمنٹ میں جراثیم کے پھیلاؤ کو کم کرنے لیے کیے اُٹھائیں گے۔ مثال کے طور پر اِن میں شامل ہو سکتے ہیں، ترتیب تبدیل کرکے ایک دوسرے کی جانب مُنہ کرکے بیٹھنے والے کسی انتظام سے بچنا، بند جگہوں میں لوگوں کی تعداد کو کم کرنا، ہوا کی آمدورفت کو بہتر بنانا، حفاظتی سکرینوں اور چہرے ڈھانپنے والی اشیاء کا استعمال کرنا اور غیر ضروری سماجی مقامات کو بند کرنا، جیسا کہ گائیڈنس میں جابجا خاکہ کشی کی گئی ہے۔

قطار بنانے کا بندوبست اہم ہے تاکہ بھیڑ یا چھونے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے عمارت کے اندر جانے یا باہر آنے والے گروہوں کے بہاؤ کو احتیاط سے سماجی دوری کے طریقے کے مطابق کنٹرول کیا جا سکے۔ اِس بات پر غور کیا جانا چاہیے کہ عبادت گاہ کے باہر انتظار کرنے والے لوگوں کا انتظام کیسے کیا جائے، سماجی دوری والی قطاروں کے نظام کے نفاذ سمیت۔

ایسی مذہبی عبادات کی جانی چاہییں جن سے مختلف گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے بیچ سماجی دوری برقرا رکھنے پر عمل پیرا ہوا جا سکے۔ اِس کا مقصد جراثیموں کی منتقلی کو کم کرنا ہے۔ کم فاصلہ صرف اُس صورت میں ہی رکھا جائے جب یہ کسی مذہبی رسم کی ادائیگی کے لیے قطعی طور پر ضروری ہو (مثلاً روحانی پیشوا کے ساتھ کونٹیکٹ)۔ کونٹیکٹ میں گزارا جانے والے وقت قطعی طور پر کم سے کم رکھا جائے۔

جراثیموں کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اُٹھائے جانے والے دیگر اقدام جن کا مقصد سماجی دوری کی تائید کرنا ہو، میں شامل ہو سکتے ہیں:

* امامت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ حاضرین مجلس کو سماجی دوری اور صحت و صفائی کے بارے میں یاد دہانی کروائیں۔
* فرش پر مناسب نشانات یا علامات لگا کر عمارت کے اندر آنے یا باہر جانے کے لیے ون-وئے نظام کا نفاذ کیا جائے جس میں غیر ضروری علاقوں تک جانے کی ممانعت ہو۔ عبادت کے اختتام پر، اِس میں شامل ہو سکتا ہے کہ ایک وقت میں نمازیوں کی ایک صف روانہ ہو تاکہ داخلی یا خارجی پوائنٹس پر بھیڑ بھاڑ کو کم کیا جاسکے۔
* متعدد داخلی راستے کھولے جا سکتے ہیں اور واضح نشانات کے ساتھ یا مدد کے ساتھ عبادت گُزاروں کی راہنمائی کی جاسکتی ہے تاکہ بھیڑ لگنے سے بچا جاسکے۔
* آمد اور اخراج کے اوقات کو مرحلہ وار کرنے سے بھی داخلی اور خارجی راستوں پر بھیڑ کم کرنے کے علاوہ عوامی ٹرانسپورٹ پر پڑنے والے اثر کو بھی کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ کرنے میں مدد دینے کے لیے عبادت گاہیں بُکننگ سسٹم لاگو کرنے پر بھی غور کرسکتی ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ اِس بات پر بھی غور کرنا پسند کریں کہ آپ اُن لوگوں کو کیسے ترجیح دیں جن کی مخصوص ضروریات یا مسائل ہوں۔
* عبادت گُزاروں کو علیحدہ کرنے کے لیے سکرینز، رکاوٹیں اور متبادل کمرے استعمال کرنے پر غور کریں۔
* داخلی، خارجی راستوں اور قطاروں میں کی جانے والی کسی قسم کی تبدیلیوں کے سلسلے میں اُنہیں استعمال کرنے والوں کو سہولیات مہیا کرنے کے لیے مناسب انتظامات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے، جیسے معذور عبادت گُزار۔
* تعداد کا بندوبست کرنے میں مدد دینے کے لیے بُکننگ سسٹم کا نفاذ کرنا، خاص طور پر جہاں سروسز کی طلب زیادہ ہو۔
* مراکز کے منتظمین اِس بات کی تشہیر کریں کہ کونسے مخصوص ایام اور اوقات میں عبادت گاہیں صرف اُن لوگوں کے لیے کھلی ہوں گی جنہیں کووِڈ-19 سے خصوصی طور پر خطرہ ہو، جیسے 70 سال سے زیادہ عمر والے یا طبی طور پر ولنر ایبل یا خطرے کی زد پر موجود افراد۔
* کسی ایک مقام پر لوگوں کی تعداد محدود کرنے کے لیے عبادت گاہ کے مختلف حصوں میں نماز کی امامت کرنا - جبکہ داخلی/خارجی مقامات پر بھیڑ بھاڑ کے خطرے سے بچتے ہوئے۔
* جہاں پر سماجی دوری کے اقدامات پر عمل پیرا نہ ہوا جاسکے وہاں پر جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔ غور کریں کہ مقام کتنا ہوا دار ہے اور جہاں ممکن ہو وہاں اِس میں بہتری لائیں، مثلاً جہاں مناسب ہو وہاں دروازے کھلے چھوڑ کر۔
* ہاتھوں کی صفائی کے سلسلے میں گائیڈنس پر عمل کرنا:
	+ اپنے ہاتھ معمول سے زیادہ کثرت سے دھوئیں، 20 سیکنڈ تک گرم پانی اور صابن استعمال کرتے ہوئے یا ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں، خاص طور پر کھانسنے، چھینکنے اور ناک صاف کرنے کے بعد یا عوامی جگہوں پر۔
	+ جب آپ کھانسیں یا چھینکیں تو اپنا مُنہ اور ناک ٹشو یا اگر آپ کے پاس ٹشو نہ ہو تواپنی آستین سے ڈھانپیں (ہاتھ سے نہیں)، اور فوری طور پر ٹشو کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق پھینک دیں۔ پھر اچھی طرح اپنے ہاتھ دھوئیں، صابن اور پانی استعمال کرتے ہوئے کم سے کم 20 سیکنڈ کے لیے یا اگر ہاتھ دھونے کی سہولت میسر نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں

سماجی دوری والی مندرجہ بالا ہدایت کا اطلاق عبادت گاہ تک آنے اور جانے کے سفر پر بھی ہوتا ہے۔ کار پارکس کو کھولنے کے بارے میں فیصلے مقامی طور پر کرنے چاہییں اور سماجی دوری پر عمل پیرا ہونے میں لوگوں کی مدد کرنے کے لیے عملی اقدام کرنے پر غور کرنا چاہیے، جیسے کار پارک کے لے آؤٹ میں تبدیلی۔ ٹرانسپورٹ، پارکنگ اور عوامی مقامات پر سماجی دوری کے سلسلے میں گائیڈنس یہاں دیکھی جا سکتی ہے [guidance for passengers who need to travel during the coronavirus outbreak](https://www.gov.uk/guidance/coronavirus-covid-19-safer-travel-guidance-for-passengers)۔ اِس پر باقاعدگی سے نظرثانی اور تجدید کا عمل جاری ہے۔

**جن لوگوں میں بیماری کی علامات ہوں**

کوئی بھی فرد جس میں کووِڈ-19 کی علامات موجود ہوں (نئی مسلسل کھانسی یا تیز بُخار یا اُن کی عام سونگھنے یا چکھنے کی حس میں تبدیلی یا خاتمہ) کو اُس خطرے کی وجہ سے عبادت گاہ پر نہیں جانا چاہیے جس کا وہ دوسروں کے لیے باعث بن سکتے ہیں؛ اُنہیں فوری طور پر اپنے دیگر گھروالوں کے ساتھ گھر پر خودساختہ تنہائی اختیار کرنی چاہیے۔ ریموٹ یعنی فاصلے سے شرکت، جیسے لائیو سٹرینمگ، پر غور کرنا چاہیے۔ اِس کا اطلاق اُن لوگوں پر بھی اُتنا ہی ہوتا ہے جو عبادت گاہ پر کام کرتے ہیں۔

**وہ افراد جو کووِڈ-19 کے ممکنہ یا تصدیق شدہ کیس کی وجہ سے اپنے گھر پر خود ساختہ تنہائی میں ہوں**

جہاں پر وہ افراد جو کووِڈ-19 کے ممکنہ یا تصدیق شدہ کیس کی وجہ سے اپنے گھر پر خود ساختہ تنہائی میں ہوں یا جن سے این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس نے ایسا کرنے کی درخواست کی ہو، اُنہیں دوری سے شرکت کرنی چاہیے۔ دیکھیئے stay at home guidance for households with possible or confirmed COVID-19۔ جنازوں کے لیے گائیڈنس الگ ہے، [managing a funeral during the coronavirus pandemic](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-guidance-for-managing-a-funeral-during-the-coronavirus-pandemic/covid-19-guidance-for-managing-a-funeral-during-the-coronavirus-pandemic#mourners-who-are-symptomatic)  پر گائیڈنس دیکھیں۔

**حفظان صحت**

* عملے سمیت عبادت گاہ میں داخل ہونے والے اور باہر جانے والے ہر فرد کو کہا جائے کہ وہ اچھی طرح اپنے ہاتھ دھوئیں، صابن اور پانی استعمال کرتے ہوئے کم سے کم 20 سیکنڈ کے لیے یا اگر ہاتھ دھونے کی سہولت میسر نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں۔ [یہاں](https://www.publichealth.hscni.net/publications/coronavirus-wash-your-hands-poster) سے پبلک ہیلتھ انگلینڈ کا پوسٹر ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔
* ہاتھ دھونے کی اچھی تکینک، ہاتھ دھونے کے تعدد میں اضافے کی ضرورت، چہرے کو چھونے سے پرہیز کرنے اور کسی ٹشو میں کھانسنے یا چھینکنے جسے محفوظ طریقے سے بن میں ڈال دیا جائے یا ٹشو کی عدم دستیابی کی صورت میں اپنے بازو پر کھانسنے کے بارے میں آگاہی بیدار کرنے والے نشانات اور پوسٹرز موجود ہونے چاہییں۔
* ٹوئلٹ فیسلٹیز کے علاوہ بھی آپ کو متعدد مقامات پر ہینڈ سینٹائزر مہیا کرنا چاہیے۔

**ٹوائلٹس**

عبادت گاہوں کے اندر یہ منسلکہ ٹوائلٹس کو کُھلا رکھنا چاہیے اور کووڈ-19 کے انتقالِ جراثیم کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اِن کا انتظام احتیاط سے کرنا چاہیے۔ ٹوائلٹس کے استعمال کو جتنا ممکن ہو سکے محفوظ بنانے کے لیے جناقدامات کی عام طور پر ضرورت ہوتی ہے:

* سائنز اور پوسٹرز کا استعمال کرنا (اُوپر حفظانِ صحت دیکھئے)۔۔
* اُن جگہوں پر سماجی دوری کے نشانات استعمال کرنا جہاں پر عموماً قطاریں بنتی ہیں اور محدود انٹری والی تدبیر اختیار کرنا جس میں ایک فرد اندر جائے اور دوسرا باہر جائے (جبکہ بھیڑ والے اضافی مقامات بننے سے بچتے ہوئے)۔
* ہاتھوں کی اچھی صفائی کو ممکن بنانے کے لیے جہاں محفوظ اور ممکن ہو وہاں پر ہینڈ سینٹائزر ٹوائلٹس میں داخلے پر مہیا کیے جائیں اور یقنی بنایا جائے کہ ہاتھ دھونے کی مناسب سہولیات بشمول نل کا پانی اور لیکویڈ یعنی مائع صابن اور ہاتھ خُشک کرنے کی مناسب آپشنز (پیر ٹاؤلز یا ہیڈ درائرز) دستیاب ہوں۔ مشترکہ استعمال والے تولیے ہٹا دیئے جائیں اور ایک ہی بار استعمال ہونے والے پیپر ٹاؤلز یعنی کاغذی تولیے استعمال کیے جائیں۔
* ٹوائلٹس کے استعمال اور صفائی کے لیے واضح گائیڈنس وضع کریں جس میں استعمال کے حساب سے کثرت سے صفائی کرنا شامل ہو۔ صفائی کرنے کے لیے نارمل پراڈکٹس استعمال کریں، کثرت سے چھوئی جانے والی چیزوں پر توجہ دیں اور تمام سخت سطحوں کی صفائی کے لیے ڈسپوز ایبل کپڑے یا پیپر رول استعمال کرنے کے بارے میں سوچیں۔
* سہولیات کو اچھی طرح سے ہوا دار رکھیں، مثلاً جہاں مناسب ہو وہاں دروازے کُھلے رکھ کر۔
* پورٹیبل ٹوائلٹس اور ٹوائلٹس کے بڑے بلاکوں کی صفائی کرتے وقت خصوصی احتیاط کا مظاہرہ کیا جائے۔
* واضح نطر آنے والا صفائی کا شیڈیول آویزاں کرنا جِسے اپ ٹو ڈیٹ اور نمایاں رکھا جائے۔
* کچرے کے لیے زیادہ سہولیات مہیا کرنااور کچرا اکٹھا کرنے کے تعدد میں اضافہ کرنا۔

**صفائی**

* تمام سطحوں کو، بالخصوص، کثرت سے چھوئی جانے والی سطحوں جیسے دروازوں کے ہینڈل اور ریلوں کو صفائی میں استعمال ہونے والی معیاری مصنوعات استعمال کرتے ہوئے باقاعدگی سے صاف کرنا چاہیے۔ [گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-decontamination-in-non-healthcare-settings/covid-19-decontamination-in-non-healthcare-settings) دیکھیئے۔ اِس صفائی کرنے کے لیے مناسب وقت دیا جانا چاہیے، بالخصوص پہلی بار دوبارہ کھولنے سے پہلے۔ کثرت سے چھوئی جانے والی اشیاء، سطحیں یا جگہیں، بشمول، مثلاً، باہر اور اندر کی جانب دروازے اور اندر والی جگہ پر صفائی کے دوران زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔
* ہسٹارک انگلینڈ نے[guidance on cleaning historic surfaces](https://historicengland.org.uk/coronavirus/historic-places/cleaning-historic-surfaces/)، بھی تخیلق کی ہے جن کی صفائی کے لیے ممکن ہے کہ صفائی والی معیاری مصنوعات مناسب نہ ہوں۔
* خطرے کی اسسمنٹ اور عمارت کے استعمال کی بنیاد پر یہ فیصلہ مقامی سطح پر ہی کیا جانا چاہیے کہ صفائی کتنی کثرت سے کی جائے گی۔

**چہرہ ڈھانپنا**

* شواہد بتاتے ہیں کہ چہرہ ڈھانپنا آپ کی حفاظت نہیں کرتا۔ تاہم اگر آپ میں وائرس داخل ہو چکا ہے لیکن ابھی تک علامات ظاہر نہیں ہوئیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے ساتھ قریبی اتصال میں آنے والے لوگوں کی کچھ حفاظت ہو جائے۔
* چہرے پر ماسک پہننا خطرے کے ارتداد کا متبادل طریقہ نہیں ہے، بشمول سماجی دوری، اتصال والے وقت کو کم سے کم کرنے اور ہاتھوں اور جگہوں کو کثرت سے دھونے کے۔ کسی عبادت گاہ میں خطرے پر قابو رکھنے کے لیے یہ دیگر اقدامات بہترین ہیں۔ اگر آپ میں کووِڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ کو اور آپ کو گھر والوں کو گھر پر سماجی دوری اختیار کرنی چاہیے؛ چہرے پر ماسک پہننے سے یہ تبدیل نہیں ہوں گی۔ آپ کو چاہیے کہ آپ [ٹیسٹ کروانے کا بندوبست کریں](https://www.nhs.uk/conditions/coronavirus-covid-19/testing-and-tracing/) یہ دیکھنے کے لیے کہ کہیں آپ کو کووڈ-19 تو نہیں ہے۔

عبادت گُزار، رضاکار اور عملہ دیگر لوگوں کی حفاظت کرنے کے لیے چہرے پر ماسک پہن سکتے ہیں۔ چنانچہ اُنہیں مناسب طریقے سے استعمال کرنا ضروری ہے:

* اُنہیں پہننے اور اُتارے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھوئیں۔
* اہم چیز یہ ہے وہ مُنہ اور ناک کو ڈھانپیں اور چہرے پر اچھی طرح سے پورے آئیں۔ [گھر پر چہرہ ڈھانپنے کا سامان بنانے کے لیے ہدایات](https://www.gov.uk/government/publications/how-to-wear-and-make-a-cloth-face-covering/how-to-wear-and-make-a-cloth-face-covering) ملاحظہ کریں۔
* کم عمر بچوں یا جنہیں درست طریقے سے اِنہیں سنبھالنے میں مشکل درپیش ہو کو چہرے ڈھانپنے والے ماسک نہیں پہننے چاہییں۔ مثلاً، بغیر معاونت کے پرائمری سطح کی عمر کے بچے یا وہ جنہیں تنفس کا عارضہ لاحق ہو۔
* چہرے پر پہننے والا ماسک ہیلتھ کیئر یا دیگر کارکنان کی جانب سے اپنے حفاظتی سامان کے طور پر استعمال کیے جانے والے سرجیکل ماسکس یا رسپائریٹرز جیسے نہیں ہیں۔ یہ ماسک اور ریسپیریٹرز صرف اُن لوگوں کے لیے ہی رکھے جانے کا عمل جاری رکھنا چاہیے جنہیں کام کی جگہ پر اپنے آپ کو خطرے سے بچانے کے لیے اِن کی ضرورت ہو، جیسے ہیلتھ اور کیئر کا عملہ، اور وہ لوگ جو صنعتی شعبے میں کام کرتے ہیں جیسے وہ لوگ جنہیں گرد کے خطرے سے بچنے کے لیے اِنہیں پہننا پڑے جو یہ پہلے سے ہی اپنے روز مرہ کے کام کسے سلسلے میں یہ استعمال کررہے ہوں۔
* انگلینڈ میںعوام کو سختی سےتاکیدکی جاتی ہے کہ وہہسپتالوں میںچہرہ ڈھاپنے کا سامان پہنیںاور پبلک ٹرانسپورٹ پریہ پہننا لازمی ہے، سوائے اُن کے جنہیں [یہاں](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fwww.gov.uk%2Fguidance%2Fcoronavirus-covid-19-safer-travel-guidance-for-passengers%23exemptions-face-coverings&data=02%7C01%7CMichelle.Meso%40communities.gov.uk%7Cc1d74b7b7fb94341b41b08d816979f8d%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284187755690836&sdata=SApcq%2BtpCN8DWgk8%2B779YQRjvYkxgBe3Zy0eHvwx7js%3D&reserved=0)لسٹ میں استثنی دیا گیا ہو۔
* 3 سال سے کم عمر بچوں یا جنہیں درست طریقے سے اِنہیں سنبھالنے میں مشکل درپیش ہو کو چہرے ڈھانپنے والے ماسک نہیں پہننے چاہییں۔
* براہ مہربانی دھیان رکھیں کہ چہرہ ڈھانپنے والے ماسک پہننے سے اُن لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے جو ہونٹوں کی حرکات، چہرے کے تاثرات اور واضح آواز پر انحصار کرتے ہوں۔

چہرے پر پہننے والا ماسک ہیلتھ کیئر یا دیگر کارکنان کی جانب سے اپنے حفاظتی سامان کے طور پر استعمال کیے جانے والے سرجیکل ماسکس یا رسپائریٹرز جیسے نہیں ہیں۔ یہ ماسک اور ریسپیریٹرز صرف اُن لوگوں کے لیے ہی ریزرو کیے جانے کا عمل جاری رکھنا چاہیے جنہیں کام کی جگہ پر اپنے آپ کو خطرے سے بچانے کے لیے اِن کی ضرورت ہو، جیسے ہیلتھ اور کیئر کا عملہ، اور وہ لوگ جو صنعتی شعبے میں کام کرتے ہیں جیسے وہ لوگ جنہیں گرد کے خطرے سے بچنے کے لیے اِنہیں پہننا پڑے جو یہ پہلے سے ہی اپنے روز مرہ کے کام کسے سلسلے میں یہ استعمال کررہے ہوں۔

**خطرے میں موجود یعنی ولنرایبل لوگوں کی حفاظت کرنا**

بالخصوص اُن لوگوں کی حفاظت کرنے پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے جن میں شدید علالت نمودار ہونے کا زیادہ خطرہ درپیش ہو۔ ان اقدام میں شامل ہیں:

* اگر اُن میں نئی، مسلسل کھانسی یا تیز بُخار ظاہر ہو یا اُن کے سونگھنے یا چکھنے کی حس کا خاتمہ ہو جائے یا اِس میں تبدیلی آجائے تو مذہبی اکابرین، مقتدی حضرات، اہلِ خانہ، رضاکاروں، عملے اور عوام الناس بشمول بچوں کو چاہیے کہ وہ [گھر پے رہیں اور خودساختہ تنہائی اختیار کریں](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-stay-at-home-guidance/stay-at-home-guidance-for-households-with-possible-coronavirus-covid-19-infection)۔ اِس کا مقصد دوستوں، برادری اور بالخصوص زیادہ خطرے پر موجود لوگوں میں (کووِڈ-19 کے پھیلنے کے خطرے کو کم سے کم کرنا ہے۔
* شیلڈنگ کرنے والے افراد کو [شیلڈنگ](https://www.gov.uk/government/publications/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19) کے سلسلے میں حکومتی مشورے پر عمل پیرا ہونا جاری رکھنا چاہیے۔
* اگر عبادت گاہ میں کوئی فرد کووِڈ-19 کی علامات کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے تو اُس گھر بھیج دینا چاہیے اور اُسے مشورہ دینا چاہیے کہ وہ [سٹے ایٹ ہوم گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-stay-at-home-guidance/stay-at-home-guidance-for-households-with-possible-coronavirus-covid-19-infection) پر عمل کرے، جواین ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کا احاطہ کرتی ہے۔ اگر اُنہیں معالج سے مشورہ کرنا ہو تو اُنہیں چاہیے کہ وہ این ایچ ایس 111 پر آن لائن جائیں (یا اگر اُن کے پاس انٹرنیٹ نہ ہو تو وہ 111 کو کال کریں)۔ ہنگامی حالات میں 999 کو کال کریں اگر وہ شدید بیمار یا زخمی ہوں یا اُن کی زندگی کو خطرہ درپیش ہے۔ وہ ہرگز جی پی، فارمیسی، ارجنٹ کیئر سنٹر یا ہسپتال مت جائیں۔

دیگر لوگ جن کا بیمار پڑنے والے متاثرہ فرد سے جسمانی رابطہ ہوا ہو اُنہیں چاہیے کہ رابطے کے بعد اچھی طرح سے اپنے ہاتھ دُھوئیں، لیکن اُنہیں کوئی مخصوص قدم اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے ماسوائے اِس کے کہ اُن میں بیماری کی علامات ظاہر ہو جائیں یا این ایچ ایس کا ٹیسٹ اور ٹریس اُنہیں ایسا کرنے کے لیے کہے۔ اگر اُن میں علامات ظاہر ہو جائیں تو اُنہیں [سٹے ایٹ ہوم گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-stay-at-home-guidance/stay-at-home-guidance-for-households-with-possible-coronavirus-covid-19-infection) پر عمل کرنا چاہیے۔

**70 سال یا اِس سے زیادہ عمر کے لوگوں کی عبادت گاہوں پر آمد**

* لوگوں کے کچھ گروہوں کو کووِڈ-19 کی وجہ سے شدید بیمار پڑنے کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے، بشمول اُن لوگوں کے جو 70 سال یا زیادہ عمر کے ہوں قطع نظر کسی بیماری کے۔
* اِس گروہ میں آنے والے افراد کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ حتیٰ الامکان گھر پر رہیں اور اگر اُنہیں باہر جانا بھی پڑے تو اُنہیں اپنے گھر سے باہر کے افراد سے رابطے کو کم سے کم رکھنے کے لیے خصوصی احتیاط برتنی چاہیے۔
* آپ کو اِس گروپ کے لوگوں کو خصوصی طور پر کووِڈ-19 کی علامات اور [کرنٹ سٹے الرٹ اور سوشل ڈسٹنسنگ گائیڈنس](https://www.gov.uk/government/publications/staying-alert-and-safe-social-distancing/staying-alert-and-safe-social-distancing) کے بارے میں مطلع کرنا چاہیے۔

**طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد پر موجود/شیلڈنگ کرنے والے افراد**

* این ایچ ایس نے تقریباً 2۔2 ملین افراد، جو طبی طور پر کووڈ-19 ہونے کے انتہائی خطرے کی زد پر سمجھے جاتے ہیں، کو خطوط بھیجے اور ہدایت کی ہے کہ وہ شیلڈنگ کریں۔ [اِس گروہ کے لیے ہدایات](https://www.gov.uk/government/publications/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19) ملاحظہ کریں۔ شیلڈڈ مریضوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گھر کے افراد کے علاوہ باہر کے ایک سے زیادہ افرد سے نہ ملیں، اِس لیے فی الحال اُنہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عبادت گاہ پر مت جائیں۔ پیر 6 جولائی سے وہ شیلڈنگ کرنے والے افراد باہر کھلی فضا میں 6 لوگوں تک کے گروہ میں اکٹھے ہوسکیں گے اور کسی ایک اور گھرانے کے ساتھ سپورٹ ببل بنا سکیں گے، اِس لیے اُنہیں تب بھی مشورہ دیا جائے گا کہ وہ عبادت گاہوں میں مت جائیں۔ تاہم طبی طور پر ولنرایبل اور طبی طور پر انتہائی ولنرایبل ہر دو کے لیے مشورہ صرف ایک ایڈوائزری کی حیثیت رکھتا ہے اور وہ خود کو درپیش خطرے کا بندوبست خود کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

**6۔ عبادت گاہیں یہ ہدایت نامہ آنے والے لوگوں تک کیسے پہنچا سکتی ہیں؟**

* ہر عبادت گاہ کو پُزور طریقے سے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ہدایت نامہ میں بیان کردہ اقدامات پر عمل درآمد کریں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ حاضرین اِس حکومتی مشورے، اور اِس جگہ کے بارے میں مکمل کردہ کسی قسم کی رسک اسسمنٹ، جو کہ اِس جگہ آنے اور کام کرنے والے تمام لوگوں کی سیفٹی کے لیے کی جاتی ہے، پر عمل درآمد کریں۔ حکومت سختی سے تاکید کرتی ہے کہ ہر عبادت گاہ یقینی بنائے کہ یہاں انے والے لوگ سماجی دوری کی گائیڈنس پر عمل پیرا ہوں۔
* اِن مسائل کے بارے میں کئی مذاہب اپنی ہم مذہب برادریوں کو مخصوص ہدایات جاری کر چکے ہیں۔ غیر ضروری غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کے لیے آپ کووِڈ-19 کے بارے میں حکومتی معلومات اپنی مذہبی برادری اور دیگر لوگوں کے لیے دستیاب کروانے پر بھی غور کرسکتے ہیں۔
* آپ کو [لوگوں کے کچھ گروپس](https://www.gov.uk/government/publications/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19/guidance-on-shielding-and-protecting-extremely-vulnerable-persons-from-covid-19#clinically-extremely-vulnerable-groups) کو خصوصی طور پر کووِڈ-19 کی علامات اور [stay at home and social distancing guidance](https://www.gov.uk/government/publications/covid-19-stay-at-home-guidance/stay-at-home-guidance-for-people-with-confirmed-or-possible-coronavirus-covid-19-infection)کے بارے میں مطلع کرنا چاہیے اور اِن حالات میں مذہبی اجتماعات میں شرکت کرنے کی سختی سے حوصلہ شکنی کرنی چاہیے یا اُن کے لیے انفرادی عبادت کرنے کے لیے وقت مقرر کرنا چاہیے۔
* عبادت گاہوں اور مذہبی اکابرین کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ ہدایت نامہ یہاں آنے والے افراد تک کیسے پہنچایا جائے، بشمول اُن کے یہاں آنے سے پہلے، جو کہ اِس عبادت گاہ پر آنے والے والی برادریوں کی ثقافتوں، زبانوں اور تعلیمی درجوں کے لیے موزوں و قابلِ رسائی ہو۔

**7۔ حفاظتی سیکیورٹی**

* کسی عبادت گاہ کو کووڈ-19 کے اقدامات کے مطابق ڈھالنے کا نتیجہ لامحالہ طور پر پالیسیوں، طریقوں اور طریقۂ کار میں تبدیلی کی صورت میں نکلے گا۔ اِن میں کسی قسم کی تبدیلیوں کے بارے میں غور سیکیورٹی پر پڑنے والے اثرات کے حوالے سے کیا جائے۔
* اِس گائیڈنس پر عمل کرتے وقت عبادت گاہوں کو چاہیے کہ وہ عمارتوں، عملے اور وزٹرز، خاص طور پر داخلہ اور اخراج کا طریقۂ کار اور عمارت کے باہر کسی قسم کی قطاروں یا بھیڑ جہاں پر لوگوں کو زیادہ خطرہ درپیش ہو سکتا ہو کی موثر سیکیورٹی کے لیے حفاظتی اقدامات کو مدِنظر رکھنا جاری رکھیں۔
* وینیو کی سیکیورٹی کے لیے ذمہ دار افراد سے مشاورت کی جائے اور اچھی سیکیورٹی کو برقرار رکھنے کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے جہاں تک ممکن ہو سکے اُنہیں سارے عمل میں شریک کیا جائے اور یہ کہ کسی قسم کی تبدیلیوں کے سیکیورٹی کے سلسلے میں کوئی ناخوشگوار نتائج نہ ہوں۔ کسی بھی طرح کے نئے اقدام یا آپریشن میں تبدیلیوں کی صورت میں رسک اسسمنٹ کی جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ رسک پر غور کیا گیا ہے اور نشاندہی کردہ جراثیم کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے تمام عملی اقدام اُٹھائے گئے ہیں اور اِن کا نفاذ کیا گیا ہے۔
* ہر عبادت گاہ پر منحصر ہے کہ وہ خطرے کی سطح کا تخمینہ خود لگائے اور اگر عبادت گاہوں کو لگے کہ وہ موجودہ سماجی دوری کے اقدامات کے تحت اِنہیں محفوظ طریقے سے کھولنے سے قاصر ہیں تو وہ کھولنے کے عمل کو موخر کرسکتی ہیں۔

رسک اسسمنٹ مکمل کرنے کے عمل کے لیے آپ کو **اینکس اے** میں دیئے گئے سیکیورٹی عوامل کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔

**8۔**  **نفاذ**

یہ اہم امر ہے کہ عمل نفاذ کی دفعات سے آگاہ ہوا جائے، جیسا کہ دیگر سیکٹرز کے معاملے میں ہے۔

جہاں پر نفاذ کروانے والا ادارہ (آپ کی لوکل اتھارٹی) ایسے ذمہ دار افراد کا تعین کر لیتا ہے جو پبلک ہیلتھ رسکس کو کنٹرول کرنے کے لیے متعلقہ پبلک ہیلتھ قانون سازی اور گائڈنس پر عمل درآمد کرنے کے سلسلے میں اقدامات نہیں اُٹھا رہے (اِس گائیڈنس سمیت)، تو وہ رسک کے کنٹرولز کو بہتر کرنے کے لیے وہ کئی ایک اقدام اُٹھا سکتا ہے۔ مثلاً، یہ احاطہ کرسکتا ہے کہ سماجی دوری کو یقینی بنانے کے لیے مالکان مناسب اقدام نہیں کررہے، جہان ممکن ہو۔

کووڈ-19 کے سلسلے میں رسک اسسمنٹ مکمل کرنے میں ناکامی موجودہ [Health & Safety legislation](https://www.hse.gov.uk/legislation/hswa.htm) کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی، اور اگر رسک اسسمنٹ کروائی گئی ہو لیکن اِس میں ناکافی اقدام کیے گئے ہوں تو بھی ایسا ہی معاملہ ہوگا۔ عمل درآمد کروانے والا ادارہ جو ایکشن لے سکتا ہے اُس میں آجرین کو مطلوبہ معیار کے حصول میں مدد دینے کے لیے مشورہ فراہم کرنے سے لے کر بہتری لانے کو یقینی بنانے کے لیے اینفورسمنٹ نوٹسز کا اجراء تک شامل ہو سکتا ہے۔ سنگین خلاف ورزیاں اور اینفورسمنٹ نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکامی جرم تصور کیے جائیں گے جن کے سلسلے میں بھاری جرمانہ اور دو سال تک جیل ہو سکتی ہے۔

آجرین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عمل درآمد کروانے والی اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ نوٹسز یا مشورہ پر با سرعت طریقے سے عمل درآمد کریں اور وہ یہ کام عمل درآمد کروانے والی اتھارٹی کی جانب سے نافذ کردہ کسی ٹائم سکیل کے اندر کرنے کے پابند ہوں گے۔ آجرین کی بھاری اکثریت ذمہ دار لوگوں پر مشتمل ہے اور وہ اپنے کارکنوں اور عوام کی حفاظت کرنے کے لیے حکومت اور اپنی سیکٹر باڈیز کے ساتھ کام کرکے کووڈ-19 کے خلاف جنگ میں شامل ہو جائیں گے۔ تاہم ملک بھر کے اندر انسپکٹرز کمپلائنس چیکس کر رہے تاکہ اُن اقدامات کو یقینی بنایا جائے جو کہ آجرین اُٹھا رہے ہیں۔

**اینکس اے حفاظتی سیکیورٹی کی رسک اسسمنٹ - پیشِ نظر رکھے جانے والے عوامل**

حفاظتی سیکیورٹی کو پیشِ نظر رکھنے والی کوئی رسک اسسمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی/فائر سیفٹی یا عبادت گاہ کے اندر یا قرب و جوار میں موجود لوگوں کو عبادت گاہ کے کام کرنے کے طریقۂ کار میں وضع کی جانے والی تبدیلیوں کے نتجے میں درپیش خطرات کی وسیع تر اسسمنٹ کے علاوہ یا بطور اِن کے جزو کے کرنی چاہیے۔

قطاریں، سماجی دوری اور سیکیورٹی:

مصروف اوقات کے دوران اگر سماجی دوری پر صحیح طریقے سے عمل کیا جائے تو بھیڑ بھاڑ کا امکان کم ہی ہو گا، لیکن جگہوں کا نظرِثانی شدہ لے آؤٹ سیکیورٹی کے نئے خطرات پیدا کرسکتا ہے، بالخصوص وہاں پر جہاں پر کئی قطاریں بنائی جائیں۔ مندرجہ ذیل پر غور کرنا چاہیے:

* وینیو کے منتظمین کو چاہیے کہ جہاں بھی ممکن ہو، اور سماجی دوری کی مناسبت سے، وہ موجودہ محفوظ مقامات میں قطاریں بنانے کا بندوبست کریں؛ وینیو کے منتظمین کو چاہیے کہ محفوظ سیکیورٹی کو پیش نظر رکھے بغیر وہ کسی قسم کی سیکیورٹی فیچرز یا مفید سٹریٹ آئٹمز کو نہ ہٹائیں۔
* اگر قطاریں بنانا صرف محفوظ علاقوں کے باہر ہی ممکن ہو تو وینیوں کے منتظمیں کو چاہیے کہ وہ کسی قسم کی کمزوریوں کو دور کریں: بصری رکاوٹیں اور تاخیر کرنے کے لیے مستقل اور ٹھوس ڈھانچوں (جیسے سٹریٹ فرنیچر، بولرڈز، ٹرالی پارکس اور بائک ریکس) کے پیچھے قطاریں بنا کر؛ مشترکہ جگہوں کو گاڑیوں کے لیے بند کرکے، سروسننگ اور ڈلیوری کے اوقات کو مواقف بنا کر؛ پیدل چلنے والوں پر گاڑیوں کے اثر کو کم کرکے؛ جاندار رکاوٹیں پیدا کرکے؛ حدِ رفتار کو کم کرکے۔
* وینیو کے منتظمین کو چاہیے کہ وہ موقع پر یا آن لائن قطاروں کے محلِ وقوع، اوقات یا لوگوں کی تعداد یا سیکیورٹی فیچرز جیسے سٹریٹ فرنیچر اور بولرڈز کو ہٹانے کے بارے میں مفصل معلومات کا اعلان کرنے سے اجتناب کریں۔

عملہ، سیکیورٹی آفیسرز/رضاکار اور دیکھ بھال کرنا

یہ عملے کے لیے بہت اہم ہے کہ وہ چوکنا رہیں اور ممکنہ سیکیورٹی کے خطروں بشمول دہشت گردی اور عام جرائم کے سلسلے میں کارروائی کریں۔ اُنہیں چاہیے کہ:

* وہ یقینی بنائیں کہ سٹاف بریفننگز کے ذریعے ہیلتھ اور سیفٹی رسکس کے علاوہ سیکیورٹی کو درپیش خطروں کے بارے میں آگہی میں اضافہ کریں۔
* ہو سکتا ہے دیکھ بھال کرنے والے افراد اور کسی حد تک سیکیورٹی کا عملہ بھی کووڈ-19 سے حفاظت کرنے کی وجہ اپنی توجہ لوگوں اور قطاروں کا بندوبست کرنے پر مرکوز کریں لیکن اُنہیں چاہیے کہ وہ کسی قسم کی مشتبہ سرگرمی کے بارے میں چوکنا رہیں اور جتنا جلدی ہو سکے اِسے رپورٹ کریں۔
* مثالی طور پر آپ کو غور کرنا چاہیے کہ آپ سماجی دوری اور ہیلتھ اینڈ سیفٹی پہلوؤں کا بندوبست کرنے کے لیے الگ لوگ رکھیں اور سیکیورٹی کے لیے الگ کیونکہ اِس سے موقع ملے گا کہ جگہ کو خطرے سے پاک رکھنے پر مناسب توجہ دی جاسکے۔
* یقنی بنائیں کہ لوگوں کو کسی حادثے کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے ابلاغ کا اچھا نظام موجود ہے۔ یہ چیک کرنے کے لیے طریقۂ کار اور آلات ٹھیک طریقے سے کام کر رہے ہیں، ایک مختصر مشق یا ٹیسٹ کریں۔

مزید معلومات کے لیے سینٹر فار پروٹیکشن نیشنل انفراسٹرکچر (سی پی این آئی) اور [specific security advice related to COVID-19](https://www.cpni.gov.uk/staying-secure-during-covid-19-0) کے لیے نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سیکیورٹی آفس (این اے سی ٹی ایس او) دیکھیں۔

مندرجہ ذیل ویب سائٹس پر بھی مفید معلومات دیکھی جاسکتی ہے:

**سی پی این آئی کا مشورہ:**

* **All COVID-19 security** advice: [https://www.cpni.gov.uk/staying-secure-during-covid-19-0](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fwww.cpni.gov.uk%2Fstaying-secure-during-covid-19-0&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777592021&sdata=ThQQklrpjZQy5JU%2Fs9plO%2B5f0HTdXVOLBJWfTyaWS94%3D&reserved=0)
* قطاروں کو **جارحانہ** گاڑیوںسے بچانے کے سلسلے میں مشورہ: [https://www.cpni.gov.uk/system/files/documents/cd/fa/The risk to pedestrians from Vehicle.pdf](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fwww.cpni.gov.uk%2Fsystem%2Ffiles%2Fdocuments%2Fcd%2Ffa%2FThe%2520risk%2520to%2520pedestrians%2520from%2520Vehicle.pdf&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777602013&sdata=OIKkk%2FI2xLA3vzZtOBUxBjZ8PpWMfxsaAc7A9vOfG%2FM%3D&reserved=0)
* **مخاضمانہ نگرانی** کے بارے میں مشورہ: [https://www.cpni.gov.uk/system/files/documents/23/de/understanding-hostile-reconnaissance-understanding-and-countering-the-threat.pdf](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fwww.cpni.gov.uk%2Fsystem%2Ffiles%2Fdocuments%2F23%2Fde%2Funderstanding-hostile-reconnaissance-understanding-and-countering-the-threat.pdf&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777602013&sdata=WtfXcKkOZi9TclaqgcOpvGQuQ1oHUyHDpYvNvb4eIGU%3D&reserved=0)
* کووڈ-19 **ورک پلیس ایکشنز کیمپین** (ڈسٹنسننگ اور ہائی جین کے بارے میں پیغام رسانی)[https://www.cpni.gov.uk/covid-19-workplace-actions-0](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fscanmail.trustwave.com%2F%3Fc%3D10916%26d%3DqZS13uQ4TM0F8b1bcJdMCrDQKg2ryZF6XpAnOL7tuQ%26u%3Dhttps%3A%252f%252fwww.cpni.gov.uk%252fcovid-19-workplace-actions-0&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777612008&sdata=hH65c5EYW1g5dsiv9sc6nYOkNpkKe7YOYBFdbN9fJyg%3D&reserved=0)

**این اے سی ٹی ایس او کا مشورہ:**

* جنرل **سیکیورٹی ایڈوائس:** <https://www.gov.uk/government/organisations/national-counter-terrorism-security-office>
* **سیکٹر** سپیسیفک **کراؤڈڈ پلیسز گائیڈنس** [https://assets.publishing.service.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment\_data/file/820082/170614\_crowded-places-guidance\_v1b.pdf](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fassets.publishing.service.gov.uk%2Fgovernment%2Fuploads%2Fsystem%2Fuploads%2Fattachment_data%2Ffile%2F820082%2F170614_crowded-places-guidance_v1b.pdf&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777612008&sdata=DEq8C89dUxJoE%2Bu%2BjwW4lRGLRDfiuM%2F%2FNf%2FOO00oZ%2BM%3D&reserved=0)
* ایکشن **کاؤنٹرز ٹیررازم ای-لرننگ:** [https://ct.highfieldelearning.com/](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fct.highfieldelearning.com%2F&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777622003&sdata=8%2BNKCxmoGviit%2B0sJRku4a4dSdzUmIynxY7SwMe15UU%3D&reserved=0)
* **ایکشن کاؤنٹرز** ٹیررازم **موبائی ایپ - یہاں دستاب ہے** اُریم ایپ (Urim app) کو یہاں [Google Play](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fplay.google.com%2Fstore%2Fapps%2Fdetails%3Fid%3Dcom.app.urim%26hl%3Den&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777622003&sdata=Z2TJ%2Bdit7ovhKEqJCzGW5uW8qpu4X8TccxbsgdhqrqY%3D&reserved=0) یا [App Store](https://gbr01.safelinks.protection.outlook.com/?url=https%3A%2F%2Fapps.apple.com%2Fgb%2Fapp%2Furim%2Fid1310305478&data=02%7C01%7CKamalpreet.Rana%40communities.gov.uk%7C36c6db8968364ab3464408d816c365ac%7Cbf3468109c7d43dea87224a2ef3995a8%7C0%7C0%7C637284375777631997&sdata=WCIcY3mPv2MlDrc179josK5D0CiixG5%2BP1RKm%2BOPnhc%3D&reserved=0) سے ڈاؤن لوڈ کریں۔ پھر یورز نیم اور پاس ورڈ کے لیے [ct@highfieldelearning.com](%D9%85%DB%8C%D9%84%D9%B9%D9%88%3Act%40highfieldelearning.com) کو ای میل کریں۔ براہ مہربانی نوٹ کریں کہ ایکسس صرف بزنس/پروفیشل استعمال کے لیے ہی ہے۔

**اینکس بی عبادت گاہوں میں حاضرین کی رضامندی اور رابطہ کوائف کے حصول کے لیے ایک ٹیمپلیٹ فارم:**

**ٹیمپلیٹ: عبادت گاہوں اور حساس نوعیت کی معلومات ہینڈل کرنے والوں کے کونسنٹ یعنی رضامندی کے حصول والا فارم**

این ایچ ایس کے ٹیسٹ اور ٹریس پروگرام کی اعانت کرنے کے لیے ہم تمام وزٹرز کے رابطہ کوائف (نام اور ٹیلی فون نمبر) جمع کرنے کے علاوہ آنے اور جانے کے اوقات بھی ریکارڈ کر رہے ہیں [عبادت گاہ کا نام]۔

 ڈِپارٹمنٹ برائے ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر کی جانب سے جاری کردہ گائیڈنس کی مناسبت سے ہم آپ کے کوائف محفوظ طریقے سے اور جی ڈی پی آر قوانین کے مطابق 21 دنوں تک اپنے پاس رکھیں گے اور پھر اُنہیں محفوظ طریقے تلف کردیں گے۔ اگر کورونا وائرس کے پھیلاو کو روکنے کے لیے اِس کے لیے درخواست کی گئی تو ہم آپ کے کوائف صرف این ایچ ایس ٹیسٹ اور ٹریس کے ساتھ ہی شیئر کریں گے۔ ہم آپ کے کوائف کسی اور مقصد کے لے استعمال کریں گے نہ کسی اور کو دیں گے۔

آپ کے تحمل کے لیے آپ کا شکریہ۔

اگر آپ اِس مقصد کے لیے اپنی معلومات فراہم کرنے پر رضامند ہیں تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل فارم پُر کر دیں:

|  |  |
| --- | --- |
| نام |  |
| ٹیلی فون نمبر |  |
| دستخط |  |
| تاریخ: |  |